

آپ دشمنی کر چکے، اب دوستی کا حق بھی تو ادا ہونا چاہیے۔

مطلب یہ کہ آپ نے دشمنی سے ہمارے وفا داری کا امتحان تو کر لیا اور اس امتحان کا کوئی پہلو اٹھانہ رکھا۔ اب دوستی کا بھی تو کوئی سلسلہ ہونا چاہیے یا ساری عمر آزمائش ہی میں گزر جائے گی؟

۷۔ شرح : اے غالب! سرخ و غم سے بھری ہوئی زندگی کا افسوس کب تک کریں؟ کہیں یوں بھی موت آتی ہے؟ وہ تو بہر حال وقت پر آئے گی، لہذا سرخ و غم کا قصہ ختم کر دو۔



۱۔ شرح :

بے زبانی کا حال بیان کرنے کا طریقہ یہی ہے کہ انسان خاموش رہے۔ یوں بے زبانی کا اظہار بہترین طریق پر ہو جاتا ہے۔ درد کی گھٹات میں خوشی کا راز چھپا ہوا ہے۔

مطلب یہ معلوم

ہوتا ہے کہ ہم سراپا

درد ہیں، اپنا حال بیان

نہیں کر سکتے۔ اس

یہ چپ ہیں کہ اسی

سکوت و خاموشی اظہار حال بے زبانی ہے

کمین درد میں پوشیدہ رازِ شادمانی ہے

عبیاں ہیں حال و قالِ شیخ سے اندازِ دلچسپی

مگر رندِ قدح کش کا ابھی دورِ جوانی ہے

ثباتِ چند روزہ، کارِ فرماے غم و حسرت

اجلِ سرمایہ دارِ دورِ عیش و کامرانی ہے

گدازِ داغِ دل شمعِ بساطِ خانہ ویرانی

تپشِ گاہِ محبت میں فروغِ جاودانی ہے

و فور خود نمائی رہنِ ذوقِ جلوہ آرائی